

# اربou کے آر او پلانٹس، ایک کروڑ 30 لاکھ گیلن کی گنجائش، فرائمی صرف 30 لاکھ گیلن

 [jang.com.pk/news/516706](http://jang.com.pk/news/516706)

ام خبریں  
SR

اسٹاف ریویو ڈر

20 جولائی ، 2018 (L)

کراچی (طاہر عزیز/اسٹاف رپورٹر) حکومت سندھ کی جانب سے اربou روپے کی لاگت سے کراچی میں لگائے جانے والے آر او (دیورس اوسموس) پلانٹ ایک کروڑ 30 لاکھ گیلن (13 ایم جی ڈی) کے بجائے صرف 20 سے 30 لاکھ گیلن پانی یومیہ سپلائی کر رہے ہیں۔ تقریباً پانچ سال قبل دس دس لاکھ گیلن گنجائش کے 6 پلانٹ لیاری میں اور 5 لاکھ گیلن کے 10 اور دس دس لاکھ گیلن کے 2 پلانٹ کیماڑی میں لگائے گئے جن پر تقریباً 7 ارب روپے کے قریب رقم خرچ ہوئی۔ یہ تمام پلانٹس کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کی نگرانی میں ایک پرائیویٹ فرم نے لگائے تھے جو اس کی سالانہ آپریشن اینڈ مینٹی ننس کا کام بھی انجام دیتی ہے۔ واٹر بورڈ ذرائع نے بتایا کہ کیماڑی سکندرآباد اور مچھر کالونی کے دو پلانٹ مکمل بند ہیں۔ تمام پلانٹ زیر زمین پانی کو میٹھا کرنے کے بعد لیاری اور کیماڑی کے علاقوں کو واٹر بورڈ کے موجودہ سسٹم کے ذریعے بی سپلائی کرتے ہیں۔ تابم وقت گزرنے کے ساتھ زیر زمین پانی کا لیوول بہت نیچے چلا گیا جس پر 2016 میں کیماڑی کے پلانٹس کے لئے کاپیر کے مقام پر سسٹم لگا کر ڈائریکٹ سمندر سے پانی لینا شروع کر دیا گیا۔ لیاری کے آر او پلانٹس کے لئے لیاری ندی میں بورنگ کے ذریعے پانی حاصل کیا جا رہا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ان پلانٹس سے پانی کی سپلائی اب صرف 20 سے 30 لاکھ گیلن یومیہ رہ گئی ہے جو ان علاقوں کے باشندوں کے لئے تشویشناک بات ہے۔ ان علاقوں میں پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے یہ پلانٹس لگائے گئے تھے لیکن یہ اپنے قیام سے لے کر آج تک مختلف وجوہ کی بنا پر کبھی بھی مکمل گنجائش کے مطابق پانی سپلائی نہیں کرسکے بعض مابرین کا کہنا ہے کہ پلانٹس کی تنصیب سے قبل اگر صحیح استڈی کرائی جاتی تو شاید یہ صورتحال پیش نہ آتی اور چند سال بعد یہ پلانٹ اپنی افادیت نہ کھو دیتے ان علاقوں کے مکینوں نے واٹر کمیشن سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے دریں اتنا پروجیکٹ ڈائریکٹر واٹر بورڈ اویس ملک نے کہا ہے کہ زیر زمین پانی کا لیوول کم ہونے کے باعث سپلائی کم ہوئی ہے اضافے کیلئے کاشش کی جا رہی ہے۔